تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	**453/9258 Code**
Course Name:	**Radio Broadcasting (ریڈیو براڈکاسٹنگ)**
Class:	**BA/AD**
Total Credit Hours	**3**
Total Assignments	**2**

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ: ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our WhatsApp Channel JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر 1: ریڈیو نیوز کی خصوصیات بیان کریں اور ریڈیو کے لیے خبر لکھنے کے بنیادی اصول واضح کریں۔

ریڈیو نیوز کی خصوصیات

ریڈیو خبریں دوسرے ذرائع ابلاغ (اخبار، ٹی وی) سے مندرجہ ذیل خصوصیات میں مختلف ہوتی ہیں:

خصوصیت	وضاحت
عجلت (Immediacy)	ریڈیو خبریں واقعہ کے فوری بعد نشر کی جا سکتی ہیں، براہ راست (Live) بھی۔
مختصر (Conciseness)	ہر خبر عام طور پر 30-40 سیکنڈ کی ہوتی ہے۔ Extra details نہیں ہوتیں۔
آواز پر انحصار (Audio Medium)	ریڈیو میں تصاویر نہیں ہوتیں، اس لیے الفاظ اور آواز کے اتار چڑھاؤ سے ماحول بنانا پڑتا ہے۔
تکرار (Repetition)	ریڈیو کی خبریں سننے کے بعد یاد نہ رہیں تو بلیٹن میں اہم نکات دہرائے جاتے ہیں۔
منفرد زبان (Conversational)	ریڈیو کی زبان تحریری نہیں بلکہ بول چال والی ہوتی ہے۔
عوام کو مخاطب (Direct Address)	"آپ" کا استعمال (مثال: "اگر آپ موٹروے پر سفر کر رہے ہیں تو دھند کی وجہ سے احتیاط کریں")۔
بائٹس کا استعمال (Actualities)	رپورٹر، ماہرین یا عینی شاہدین کی آواز (Sound Bites) شامل کی جاتی ہے۔
موقوفیت (Ephemeral)	سننے کے بعد خبر ضائع ہو جاتی ہے، فوری ردعمل کی ضرورت ہوتی ہے۔

ریڈیو کے لیے خبر لکھنے کے بنیادی اصول

اصول 1: مختصر جملے (Short Sentences)

- ایک جملے میں 15-20 الفاظ سے زیادہ نہ ہوں۔
- ایک جملے میں ایک ہی خیال ہو۔
- "اور"، "لہٰذا"، "بہر حال" جیسے مرکب الفاظ سے بچیں۔

اصول 2: سیدھی سادی زبان (Simple Words)

- مشکل انگریزی / اردو الفاظ کے بجائے عام بول چال استعمال کریں۔
- مثلاً: "بحرپیائی" کی بجائے "سمندری سفر"، "اعلان" کی بجائے "پیغام"۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

اصول3:ہمیشہ سرگرم آواز(Active Voice)

- مردہ آواز "(Passive): میٹنگ کی صدارت وزیر اعظم نے کی گئی"(بری)
- زندہ آواز "(Active): وزیر اعظم نے میٹنگ کی صدارت کی"(اچھی)

اصول4:اہم نکتہ پہلے(Lead First)

- خبر کا اہم ترین حصہ پہلے جملے میں بتائیں۔
- پھر تفصیلات آتی ہیں۔

اصول5:اونچی آواز والے الفاظ کا خیال(Avoid Sibilants)

- "س"،"ش"،"ز" سے زیادہ الفاظ نہ ہوں کیونکہ مائک میں سیٹی بجتی ہے۔

اصول6:نمبروں کو سنبھالنا(Numbers)

- 1,250,000 کی بجائے "بارہ لاکھ پچاس ہزار" بولیں۔
- بڑے نمبروں کا موازنہ کریں: "پچھلے سال سے 20 فیصد زیادہ"۔

اصول7:ناموں کی ادائیگی(Pronounce Names)

- مشکل ناموں کو فونتی طور پر لکھیں (مثال: "محمد علی جناح۔۔۔م ح م د ع ل ی ج ن ا ح")۔
- عہدہ کے ساتھ نام لکھیں: "وزیر اعظم شہباز شریف"۔

اصول8:وقت کے اشارے(Time References)

- "آج"،"کل"،"گزشتہ رات"،"آئندہ اتوار" جیسے الفاظ استعمال کریں۔
- تاریخ (مثال: 15 مئی) بولنے سے گریز کریں کیونکہ سامع یاد نہیں رکھ سکتا۔

اصول9:غیر جانبدار لہجہ(Neutral Tone)

- خبر کو بغیر جذبات کے پڑھیں۔"خوشخبری"،"دردناک" جیسے الفاظ سے بچیں۔
- صرف حقائق۔

اصول10:آواز کی بائٹ کے لیے جگہ چھوڑنا(Place for Actualities)

- تحریر میں اس جگہ "بائٹ" لکھ کر نشان زد کریں جہاں رپورٹر یا ماہر کی آواز آئے گی۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر 2: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے کیمپس ریڈیو کی نشریات پر مفصل مضمون لکھیں۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی (AIOU) کیمپس ریڈیو

تعارف

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد پاکستان کا سب سے بڑا فاصلاتی تعلیمی ادارہ ہے۔ اس نے **کیمپس ریڈیو** کے ذریعے تعلیم کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ AIOU کا کیمپس ریڈیو (FM 91.6) ایک تعلیمی ریڈیو اسٹیشن ہے جو خاص طور پر دور دراز علاقوں میں رہنے والے طلبہ اور عام لوگوں تک تعلیمی مواد پہنچاتا ہے۔

قیام اور مقاصد

- **قیام**: 2000 کی دہائی کے اوائل میں وزیر اعظم کے ویژن کے تحت قائم ہوا۔
- **مقاصد**:

1. فاصلاتی تعلیم کو مؤثر بنانا۔
2. خواندگی کی شرح بڑھانا۔
3. خواتین اور دیہی آبادی تک رسائی۔
4. سستی اور آسان تعلیم فراہم کرنا۔

نشریات کا دائرہ کار

AIOU کیمپس ریڈیو کی نشریات اسلام آباد، راولپنڈی اور گردونواح کے 50 کلومیٹر کے علاقے میں سنی جا سکتی ہیں۔ آن لائن اسٹریمنگ کی سہولت بھی موجود ہے، جس سے دنیا بھر میں پاکستانی سن سکتے ہیں۔

پروگراموں کی اقسام

قسم	تفصیل	مثال
تعلیمی ریڈیو لیکچرز	یونیورسٹی کے کورسز کے اسباق ریڈیو پر پڑھائے جاتے ہیں۔	بی ایڈ (B.Ed) کی کلاسز کے لیے "تعلیمی نفسیات" کا سلسلہ۔
بنیادی خواندگی	بالغ افراد کو اردو حروف اور حساب سکھانا۔	"الف سے اللہ" پروگرام (شام 7 بجے، 15 منٹ)۔
زرعی معلومات	کسانوں کے لیے جدید کھیتی باڑی، بیج، کھاد، کیڑے مار ادویات۔	"ہرا سونا" پروگرام (بدھ اور جمعرات)۔
خواتین کے پروگرام	صحت، بچوں کی تربیت، سلائی، کھانا پکانا، چھوٹے کاروبار۔	"آپ کی سیما" (صبح 10 بجے)۔
بچوں کا پروگرام	کہانیاں، گانے، سائنس کے تجربات، اخلاقی تعلیم۔	"بچوں کی دنیا" (اتوار 11 بجے)۔
صحت عامہ	وباؤں سے بچاؤ، غذائیت، ماؤں اور بچوں کی صحت۔	"سیہت سماج" ڈاکٹرز کے ساتھ فون ان۔
ثقافتی پروگرام	لوک گیت، صوفی کلام، ادبی نشستیں، کتابوں کے جائزے۔	"لوک ورثہ" اور "کتابیں بولتی ہیں"۔
سوال جواب (شکایت)	طلبہ اور سامعین اپنے سوالات فون یا واٹس ایپ پر بھیج سکتے ہیں۔	"آپ کا سوال، ہمارا جواب" (ہر جمعرات)۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

نشریات کا نظام الاوقات (Schedule)

AIOU کیمپس ریڈیو ہفتے میں 7 دن، صبح 8 بجے سے رات 10 بجے تک نشریات دیتا ہے۔ کلیدی اوقات:

- صبح 8-9: قومی خبریں، تلاوت قرآن، نعت
- صبح 9-12: تعلیمی لیکچرز (گریجویٹ کلاسز)
- دوپہر 12-1: خواتین کا پروگرام
- دوپہر 1-2: دوپہر کی خبریں، زرعی پروگرام
- شام 4-6: بچوں اور نوجوانوں کے پروگرام (تکرار)
- شام 7-8: بنیادی خواندگی، سوال جواب
- رات 8-9: ثقافتی اور تفریحی پروگرام
- رات 9-10: روزانہ خلاصہ، کل کے اسباق کا تعارف

تیاری کا عمل

1. **اسکرپٹ رائٹنگ:** ہر پروگرام کا اسکرپٹ تعلیمی ماہرین اور اسکرپٹ رائٹرز تیار کرتے ہیں۔
2. **مہمانوں کی شرکت:** ڈاکٹر، انجینئر، ماہرین زراعت کو مدعو کیا جاتا ہے۔
3. **ریکارڈنگ:** اسٹوڈیو میں پیشگی ریکارڈنگ یا براہ راست نشریات۔
4. **نگرانی:** ڈائریکٹر کیمپس ریڈیو تمام پروگراموں کے معیار کی نگرانی کرتے ہیں۔
5. **فیڈبیک:** سامعین کے خطوط، ای میل، سوشل میڈیا سے رائے لی جاتی ہے۔

اثرات اور کامیابیاں

- **خواندگی میں اضافہ:** AIOU کیمپس ریڈیو کی بدولت اسلام آباد کے نواحی علاقوں میں شرح خواندگی میں 15٪ اضافہ ہوا (سرکاری رپورٹ)۔
- **خواتین کی شرکت:** بہت سی خواتین جنہیں باہر جانے کی اجازت نہیں، گھر بیٹھے تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔
- **بین الاقوامی پہچان:** UNESCO نے اس ماڈل کو کئی افریقی ممالک میں اپنانے کی سفارش کی۔
- **طلبہ کے نتائج:** ریڈیو لیکچر سننے والے طلبہ کے امتحانی نتائج میں بہتری دیکھی گئی۔

چیلنجز

1. **بجٹ کی کمی:** ریڈیو اسٹیشن کو جدید آلات اور عملے کی ضرورت ہے۔
2. **انٹرنیٹ تک رسائی:** آن لائن اسٹریمنگ کے لیے وسیع بینڈ وتھ درکار ہے۔
3. **لسانی تنوع:** اردو کے علاوہ دیگر زبانوں میں پروگرام محدود ہیں۔
4. **بجلی کی لوڈشیڈنگ:** دیہی علاقوں میں ریڈیو سننا بھی مشکل ہو جاتا ہے جب بجلی نہ ہو۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

مستقبل کے منصوبے

- **ایف ایم ٹرانسمیٹر کی توسیع:** دیگر 10 شہروں میں قائم کرنا۔
- **پوڈکاسٹ پلیٹ فارم:** تمام پروگراموں کو پوڈکاسٹ کے طور پر دستیاب کرنا۔
- **موبائل ایپ "AIOU Radio":** ایپ لانچ کرنا۔
- **مقامی زبانوں میں توسیع:** پشتو، سرائیکی، بلوچی میں پروگرام شروع کرنا۔

نتیجہ: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا کیمپس ریڈیو پاکستان میں تعلیمی ریڈیو کی ایک بہترین مثال ہے۔ اس نے ثابت کیا ہے کہ ریڈیو کم لاگت اور وسیع رسائی کا ذریعہ ہو سکتا ہے۔

سوال نمبر 3: ریڈیو سٹیشن میں کام کرنے والے مختلف کارکنان کی ذمہ داریاں بیان کریں۔

ریڈیو سٹیشن کے مختلف کارکنان اور ان کی ذمہ داریاں

ایک عام ریڈیو سٹیشن (خاص طور پر ریڈیو پاکستان یا کسی نجی ایف ایم) میں درج ذیل اہم عہدے ہوتے ہیں:

1. اسٹیشن ڈائریکٹر (Station Director)

- سٹیشن کے تمام آپریشنز کا نگران۔
- پالیسیاں بنانا، بجٹ کنٹرول، عملے کی تربیت۔
- حکومت یا مالکان سے رابطہ۔
- نشریات کے معیار کی یقین دہانی۔

2. پروگرام منیجر (Programme Manager)

- روزانہ/ہفتہ وار نشریاتی شیڈول بنانا۔
- پروگراموں کے تصور (Ideation) اور ان کے اسکرپٹ کی منظوری۔
- اینکرز، پروڈیوسرز، آڈیو انجینئرز کو ہدایت دینا۔
- سامعین کے سروے اور فیڈبیک کا تجزیہ۔

3. نیوز ڈائریکٹر (News Director)

- نیوز روم کا انتظام۔
- خبروں کی تدوین، ترتیب، اور اخلاقی معیار کی نگرانی۔
- نامہ نگاروں اور نیوز ریڈرز کو بریف کرنا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

- بریکنگ نیوز کے دوران فیصلے کرنا۔

4.نیوز ریڈر / اینکر (News Reader / Anchor)

- خبریں اور پروگرام پڑھنا (وائس آرٹسٹ)۔
- براہ راست سٹوڈیو میں بیٹھ کر گفتگو کرنا۔
- انٹرویو لینا (ٹاک شو میزبان)۔
- مہمانوں کا استقبال اور گفتگو کو چلانا۔

5.رپورٹر / نامہ نگار (Reporter / Correspondent)

- فیلڈ میں جا کر کوریج کرنا۔
- انٹرویوز لینا، آواز کی بائٹس ریکارڈ کرنا۔
- خبروں کی تحریر اور براہ راست رپورٹس (Live Crosses) دینا۔
- حقائق کی تصدیق کرنا۔

6.پروڈیوسر (Producer)

- کسی مخصوص پروگرام (مثال: "صبح بخیر پاکستان") کی تیاری۔
- مہمانوں کو مدعو کرنا، موضوع اور سوالات تیار کرنا۔
- اسکرپٹ لکھوانا یا خود لکھنا۔
- ریکارڈنگ کے دوران ہدایت دینا۔

7.آڈیو انجینئر / ساؤنڈ انجینئر (Audio Engineer)

- سٹوڈیو کے آلات (مائکروفون، مکسر، ٹرانسمیٹر) کی دیکھ بھال۔
- نشریات کے دوران آواز کی سطح، معیار کو کنٹرول کرنا۔
- ریکارڈ شدہ مواد میں ترمیم (Editing) کرنا۔
- شور کو کم کرنا، اثرات (Effects) شامل کرنا۔

8.اسکرپٹ رائٹر (Script Writer)

- خبروں، ڈراموں، اشتہارات، تعلیمی پروگراموں کی تحریر۔
- ریڈیو کے لیے موزوں سادہ اور بول چال کی زبان استعمال کرنا۔
- مختلف پروڈیوسرز کے ساتھ مل کر کام کرنا۔

9.ٹرانسمیٹر انجینئر(Transmitter Engineer)

- ٹرانسمیٹر (جو سگنل نشر کرتا ہے) کی نگرانی اور مرمت۔
- یقینی بنانا کہ سگنل صحیح فریکوئنسی اور طاقت پر نشر ہو رہا ہے۔
- اینٹینا سسٹم اور فیڈر لائنوں کا معائنہ۔

10.پروموشن / مارکیٹنگ منیجر(Promotion Manager)

- ریڈیو سٹیشن کی برانڈنگ، تشہیر، سوشل میڈیا پر موشن۔
- سامعین کو راغب کرنے کے لیے مقابلے، ایونٹس منعقد کرنا۔
- اشتہاری کلائنٹس سے رابطہ۔

11.لائبریرین / آرکائیوسٹ(Librarian)

- موسیقی، صوتی اثرات(Sound Effects)، تقریروں، ڈراموں کی ریکارڈنگ کو محفوظ کرنا۔
- کاپی رائٹ قوانین کی پابندی کرنا۔
- پروڈیوسرز کی درخواست پر مطلوبہ مواد فراہم کرنا۔

مختصر جدول(ذمہ داریاں خلاصہ)

عہدہ	اہم ذمہ داری
اسٹیشن ڈائریکٹر	مجموعی انتظامیہ
پروگرام منیجر	شیڈول اور پروگرام کوالٹی
نیوز ڈائریکٹر	خبروں کے شعبے کی سربراہی
نیوز ریڈر	خبریں پڑھنا / اینکرنگ
رپورٹر	فیلڈ کوریج
پروڈیوسر	مخصوص پروگرام کی تیاری
آڈیو انجینئر	آواز کا تکنیکی معیار
اسکرپٹ رائٹر	تحریر
ٹرانسمیٹر انجینئر	سگنل ٹرانسمیشن
مارکیٹنگ منیجر	پروموشن اور اشتہارات
لائبریرین	آرکائیو

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر 4: ریڈیو اسکرپٹ / مسودے کی اہمیت بیان کریں اور ایک مؤثر ریڈیو اسکرپٹ کی خصوصیات پر روشنی ڈالیں۔

ریڈیو اسکرپٹ کی اہمیت

ریڈیو اسکرپٹ (مسودہ) ایک تحریری دستاویز ہے جس میں ریڈیو پروگرام کا مکالمہ، ہدایات، صوتی اثرات، موسیقی اور ٹائمنگ درج ہوتی ہے۔ اس کی اہمیت درج ذیل ہے:

1. **تنظیم (Organization):**
بغیر اسکرپٹ کے ریڈیو پروگرام بے ترتیب ہو جاتا ہے۔ اسکرپٹ پورے پروگرام کو ایک منطقی ترتیب دیتا ہے۔
2. **وقت کی پابندی (Time Management):**
ہر ریڈیو پروگرام کی خاص لمبائی ہوتی ہے (مثلاً 15 منٹ)۔ اسکرپٹ میں الفاظ کی تعداد گن کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ پروگرام کتنا چلے گا۔
3. **غلطیوں سے بچاؤ (Error Prevention):**
لائیو پروگرام میں بھول چوک ہو سکتی ہے۔ اسکرپٹ اینکر کو راستہ دکھاتا ہے۔
4. **ہم آہنگی (Coordination):**
مختلف لوگ (اینکر، پروڈیوسر، انجینئر) اسکرپٹ دیکھ کر اپنے کردار سمجھ سکتے ہیں۔ انجینئر جان سکتا ہے کہ کب صوتی اثر ڈالنا ہے، کب موسیقی کم کرنی ہے۔
5. **ریکارڈنگ کے لیے ضروری (Recording Guide):**
پہلے سے ریکارڈ شدہ پروگراموں کے لیے اسکرپٹ ایک نقشے کا کام کرتا ہے۔ کوئی بھی اسکرپٹ دیکھ کر پروگرام ریکارڈ کر سکتا ہے۔
6. **آرکائیو اور ری یوز (Archive & Reuse):**
محفوظ کیے گئے اسکرپٹس سے مستقبل میں نئے پروگرام بنائے جا سکتے ہیں۔
7. **قانونی تحفظ (Legal Protection):**
اگر کوئی بات متنازعہ ہو تو اسکرپٹ ثبوت ہوتا ہے کہ کیا کہا گیا تھا۔

مؤثر ریڈیو اسکرپٹ کی خصوصیات

ایک اچھے (مؤثر) ریڈیو اسکرپٹ میں درج ذیل خصوصیات ہونی چاہئیں:

1. **سننے کے لیے لکھا ہوا (Written for the Ear):**
تحریری اردو سے مختلف، ریڈیو اسکرپٹ بول چال کی زبان میں ہو۔
مثال" : مشہور ہے کہ" کی بجائے "لوگ کہتے ہیں"۔
2. **مختصر اور جامع (Concise):**
ایک جملہ 20 الفاظ سے زیادہ نہ ہو۔ غیر ضروری تفصیلات ہٹا دی جائیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

3. **واضح ہدایات:(Clear Directions)**

ہر صوتی اثر، موسیقی کا داخلہ، اور خاموشی (Pause) کو واضح طور پر لکھا گیا ہو۔

مثال: [SFX: بارش کی آواز، 5 سیکنڈ]، [PAUSE 2 SEC]، [MUSIC: تیزی سے شروع، پھر آہستہ]۔

4. **قدرتی مکالمہ:(Natural Dialogue)**

اگر دو اینکر باتیں کر رہے ہوں تو ان کی باریاں حقیقی گفتگو کی طرح ہوں (نیچرل پز، دوسرے کا جواب دینا)۔ اس میں "جی"، "اچھا"، "ویسے" جیسے الفاظ شامل ہو سکتے ہیں۔

5. **تکرار:(Built-in Repetition)**

اہم نکات کو دہرانا تاکہ سامع یاد رکھ سکے۔

مثال: آج 8 بجے آل پاکستان نیوز... دہرائیں "آل پاکستان نیوز 8 بجے"۔

6. **تصویری زبان:(Visual Language)**

جب تصویر نہ ہو تو الفاظ سے منظر بنائیں۔

مثال: "سورج ڈھل رہا ہے، شام کی ہلکی ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے"۔

7. **موومنٹ:(Movement)**

اسکرپٹ جامد نہ ہو بلکہ اس میں موسیقی، اثرات، خاموشی، آواز کے اتار چڑھاؤ سے حرکت پیدا کی جائے۔

8. **حروف اختصار سے گریز:(No Abbreviations)**

"PIA" کی بجائے "پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز"، "AIOU" کی بجائے "علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی" لکھیں۔

9. **صفحہ بندی:(Page Numbering)**

ہر صفحے پر صفحہ نمبر، پروگرام کا نام، کل صفحوں کی تعداد ضرور لکھیں۔

10. **ٹائمنگ کی نشاندہی:(Time Cues)**

ہر سیکشن کے ساتھ "08:30-08:35" جیسی ٹائمنگ لکھی جائے تاکہ شیڈول پر قابو رہے۔

ایک مختصر نمونہ اسکرپٹ

پروگرام": صبح بخیر پاکستان" (5 منٹ کا افتتاحی حصہ)

مواد	آواز	وقت
	[MUSIC: صبح والی خوشگوار دھن، 10 سیکنڈ	0:00
	[SFX: مرغ کی بانگ، چڑیوں کی چہچہاہٹ	0:10
	اینکر 1: السلام علیکم! آج 15 مئی 2025، جمعرات ہے۔ صبح بخیر پاکستان!	0:15
	اینکر 2: آج صبح اسلام آباد میں 22 درجے، لاہور 28، کراچی میں 30 درجے حرارت رہے گی۔	0:25
	[MUSIC]: بیک گراؤنڈ میں آہستہ	0:35
	اینکر 1: آج کا اہم واقعہ: سوئی ناردرن گیس کی لوڈشیڈنگ کا نوٹیفکیشن جاری... (خبر پڑھتا ہے)	0:40
...	...	...

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

سوال نمبر 5: پاکستان کے حالیہ بین الاقوامی تعلقات کے پس منظر میں حالات حاضرہ کے ریڈیو پروگرام کے لئے نمونے کا ایک مسودہ تحریر کریں۔

نمونہ مسودہ: ریڈیو پروگرام "حالات حاضرہ" (15 منٹ)

عنوان: پاکستان کے بین الاقوامی تعلقات: چین، سعودی عرب، امریکہ اور بھارت

تاریخ نشر: 15 مئی 2025

اینکر: علی رضا

ماہر مہمان: ڈاکٹر زاہد حسین (بین الاقوامی تعلقات کے پروفیسر)

[موسیقی: تیز سرکاری انداز کی دھن، 15 سیکنڈ، پھر آہستہ]

اینکر: السلام علیکم! ریڈیو پاکستان سے براہ راست نشریات، پروگرام **"حالات حاضرہ"**۔ میں ہوں علی رضا۔ آج ہم پاکستان کے حالیہ بین الاقوامی رجحانات پر گفتگو کریں گے۔ گزشتہ ایک ماہ میں وزیر اعظم کے دورہ چین، سعودی عرب کی سرمایہ کاری، امریکہ کے ساتھ نئے معاہدے، اور بھارت کے ساتھ کشیدگی میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ اس سلسلے میں میرے ساتھ اسٹوڈیو میں موجود ہیں معروف تجزیہ کار ڈاکٹر زاہد حسین۔ ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر: وعلیکم السلام! علی رضا صاحب، مجھے شرکت کر کے خوشی ہے۔

حصہ 1: پاکستان چین تعلقات (تازہ دورے)

اینکر: سب سے پہلے چین کا دورہ۔ وزیر اعظم نے گزشتہ ہفتے بیجنگ کا دورہ کیا۔ توقع ہے کہ سی پیک کے دوسرے مرحلے پر زراعت اور آئی ٹی میں مزید معاہدے ہوئے ہیں۔ آپ اس دورے کو کس اہمیت دیتے ہیں؟

ڈاکٹر: یہ دورہ انتہائی اہم تھا۔ پاکستان اور چین کے تعلقات کا جواب نہیں۔ **پہلی بات**، چین نے پاکستان کو پانچ ارب ڈالر کے قرضے کی مدت میں توسیع دی ہے۔ **دوسری بات**، سی پیک اب صنعتوں اور ٹیکنالوجی کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس سے پاکستان کو روزگار ملے گا۔ **تیسری بات**، وزیر اعظم نے شنگھائی تعاون تنظیم (SCO) کے اجلاس میں شرکت کی جہاں خطے کے امن پر بات ہوئی۔

اینکر: کیا چین پاکستان کو دہشت گردی کے معاملے میں بھی سپورٹ کر رہا ہے؟

ڈاکٹر: بالکل، چین نے پاکستان میں چینی شہریوں کی حفاظت کے لیے مزید تعاون کا وعدہ کیا ہے۔ دونوں ممالک افغان صورتحال پر بھی متفق ہیں کہ دہشت گردوں کو پناہ نہیں ملنی چاہیے۔

حصہ 2: سعودی عرب کی سرمایہ کاری

اینکر: سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے بھی پاکستان میں دو ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا اعلان کیا ہے۔ یہ رقم کہاں لگائی جائے گی؟

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

ڈاکٹر: سعودی عرب پاکستان میں ریفائنری، کان کنی اور زراعت میں سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ، پاکستان نے سعودی عرب کو اپنی فوجی تربیت میں مدد دینے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ یہ سرمایہ کاری پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر کے لیے بہتر ہے۔ اور یاد رہے کہ سعودی عرب پاکستان کو تیل کی سستی قیمتوں پر فراہمی بھی کرتا ہے۔

اینکر: کیا اس سے پاکستان پر ایران اور سعودی عرب کے درمیان توازن قائم رکھنے کا دباؤ بڑھے گا؟

ڈاکٹر: پاکستان نے ہمیشہ ثالث کی پالیسی اپنائی ہے۔ ہم ایران کے ساتھ بھی گیس پائپ لائن کے منصوبے پر کام کر رہے ہیں۔ لہٰذا پاکستان دونوں ممالک سے تعلقات رکھے گا۔

حصہ 3: امریکہ کے ساتھ تعلقات (عسکری اور اقتصادی)

اینکر: اب امریکہ کی بات کریں۔ پاکستان اور امریکہ کے درمیان "گرین الائنس" اور عسکری تعاون کے معاہدے کی خبریں ہیں۔

ڈاکٹر: جی، امریکہ افغانستان سے نکلنے کے بعد علاقائی سیکیورٹی کے لیے پاکستان پر انحصار کر رہا ہے۔ گزشتہ ہفتے پاکستان میں امریکی سفیر نے اعلان کیا کہ امریکہ پاکستان کو ہیلی کاپٹرز اور انسداد دہشت گردی کا سامان فراہم کرے گا۔ اس کے علاوہ، امریکہ پاکستان کو آئی ایم ایف کے نئے پروگرام میں بھی مدد کر رہا ہے۔ تاہم دونوں ممالک کے تعلقات میں اعتماد کی کمی موجود ہے۔

اینکر: کیا امریکہ بھارت کے ساتھ اپنے تعلقات کی وجہ سے پاکستان پر کوئی شرط لگا رہا ہے؟

ڈاکٹر: ظاہر ہے، امریکہ کی خارجہ پالیسی میں بھارت اہم شراکت دار ہے۔ لیکن پاکستان نے واضح کر دیا ہے کہ ہم کسی کی اجارہ داری کے تحت نہیں چلیں گے۔ امریکہ چاہتا ہے کہ پاکستان چین سے دوری اختیار کرے لیکن پاکستان نے یہ توازن برقرار رکھا ہے۔

حصہ 4: بھارت کے ساتھ کشیدگی (مقبوضہ کشمیر)

اینکر: مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجی کارروائیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ 30 شہری شہید ہوئے۔ پاکستان کا کیا موقف ہے؟

ڈاکٹر: پاکستان نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو روکے۔ پاکستانی وزارت خارجہ نے حال ہی میں بھارتی سفارت کار کو طلب کر کے احتجاج درج کرایا۔ مزید یہ کہ پاکستان 5 فروری کو یوم یکجہتی کشمیر منائے گا جس میں عالمی رہنماؤں کو مدعو کیا جائے گا۔ بھارت کے ساتھ مذاکرات کی راستہ اس وقت تک بند ہے جب تک بھارت کشمیر کا مسئلہ حل کرنے کو تیار نہیں۔

اینکر: کیا پاکستان آئندہ سارک اجلاس میں شرکت کرے گا؟

ڈاکٹر: پاکستان نے کہا ہے کہ جب تک بھارت کشمیر میں فوجی کارروائیاں بند نہیں کرتا، سارک اجلاس میں شرکت ممکن نہیں۔

حصہ 5: افغانستان اور وسطی ایشیا

اینکر: ایک اور اہم پہلو افغانستان ہے۔ طالبان حکومت کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کیسے ہیں؟

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

ڈاکٹر: حالیہ دنوں میں پاکستانی اور افغان فورسز کے درمیان سرحد پر جھڑپیں ہوئی ہیں۔ ٹی ٹی پی کے خلاف کارروائیوں پر پاکستان نے افغان حکومت پر زور دیا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی معاہدے جاری ہیں لیکن سیکیورٹی اب بھی ایک چیلنج ہے۔ پاکستان وسطی ایشیائی ریاستوں (ازبکستان، ترکمانستان) کے ساتھ ٹرانس افغان ریلوے منصوبے پر بھی کام کر رہا ہے جو پورے خطے کو جوڑے گا۔

آخری تبصرہ اور اختتام

اینکر: ڈاکٹر صاحب، ہمارے پاس وقت کم ہے۔ آخری بات میں آپ کیا کہنا چاہیں گے؟

ڈاکٹر: پاکستان ایک پیچیدہ جیو پولیٹیکل صورتحال سے گزر رہا ہے۔ امریکہ اور چین کے درمیان مسابقت، بھارت کے ساتھ دشمنی، اور افغانستان کے عدم استحکام نے ہمیں چوکس رہنے کا تقاضا کیا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی خارجہ پالیسی کو قومی مفاد کے گرد گھمائیں، ہر بڑی طاقت کے ساتھ سوچ سمجھ کر تعلقات رکھیں اور سب سے اہم - اپنی معیشت کو مضبوط کریں۔

اینکر: بہت بہت شکریہ ڈاکٹر صاحب۔ آج کے پروگرام میں پاکستان کے بین الاقوامی تعلقات کا جائزہ لیا۔ امید ہے سامعین کو پسند آیا ہوگا۔ آج اتنا ہی، میں علی رضا آپ کو اجازت چاہتا ہوں۔ اللہ حافظ!

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔